



جہاں تک میری بات ہے، تو اللہ کی قسم! اگر اللہ نہ چاہا، تو جب بھی میں کسی بات کی قسم کھاؤں گا اور دوسری بات کو اس سے بہتر دیکھوں گا، تو اپنی قسم کا کفار ادا کر دوں گا اور وہی کروں گا، جو بہتر ہے

ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ کہتے ہیں: میں اللہ کی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پاس اشعری قبیلہ کے کچھ لوگوں کے ساتھ پہنچاؤں میں نہ آپ سے سواری مانگی، تو آپ نے کہا: "اللہ کی قسم! میں تمہیں سواری نہیں دے سکتا اور نہ میرے پاس کوئی سواری ہے، جو تمہیں دے سکوں" پھر ہم وہاں جتنی دیر اللہ نہ چاہا، اتنی دیر رکے اسی درمیان آپ کے پاس کچھ اونٹ آگئے، تو آپ نے ہمیں تین اونٹ دینے کا حکم دیا جب ہم چل پڑے، تو ہمارے بیچ کے کچھ لوگوں نے دوسرے لوگوں سے کہا: اللہ ہمارے لیے برکت نہ دے ہم نے اللہ کی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آکر سواری مانگی اور آپ نے قسم کھا کر بتایا کہ میں سواری نہیں دے سکیں گے اور پھر دے دی ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: چنانچہ ہم اللہ کی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور آپ کے سامنے اس کا ذکر کیا، تو آپ نے کہا: "سواری میں نہ تمہیں دے دیں سواری تو تمہیں اللہ نے دی ہے جہاں تک میری بات ہے، تو اللہ کی قسم! اگر اللہ نہ چاہا، تو جب بھی میں کسی بات کی قسم کھاؤں گا اور دوسری بات کو اس سے بہتر دیکھوں گا، تو اپنی قسم کا کفار ادا کر دوں گا اور وہی کروں گا، جو بہتر ہے"

[صحیح] [متفق علیہ]

ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ بتا رہے کہ وہ اللہ کی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے ان کے ساتھ ان کے قبیلہ کے کچھ اور لوگ بھی موجود تھے مقصد یہ تھا کہ اللہ کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم انہیں سواری کے لیے کچھ اونٹ دیں، تاکہ وہ جہاد میں شریک ہو سکیں لیکن اللہ کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے قسم کھا کر بتا دیا کہ آپ انہیں سواری نہیں دے سکتے آپ کے پاس انہیں دینے کے لیے سواری کا انتظام نہیں ہے لہذا واپس ہو گئے کچھ دیر رکے پھر اللہ کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پاس تین اونٹ آئے، تو ان کے یہاں بھجوا دیے یہ دیکھ کر ان میں سے کچھ لوگوں نے دیگر لوگوں سے کہا: اللہ ہمارے لیے ان اونٹوں میں برکت نہ دے کیوں کہ اللہ کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں سواری نہ دینے کی قسم کھا لی تھی لہذا وہ آپ کے پاس آئے اور پوچھا، تو آپ نے کہا: تمہیں سواری تو دراصل اللہ نے دی ہے کیوں کہ انتظام اسی نے کیا ہے اور توفیق اسی نے دی ہے میں تو بس ایک سبب ہوں کہ یہ میرے ہاتھوں انجام پایا اللہ کی رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے آگے فرمایا: جہاں تک میری بات ہے، تو اللہ کی قسم، جب بھی میں کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے کی قسم کھاؤں گا اور بعد میں دیکھوں گا کہ میں نے جس کام کے کرنے یا نہ کرنے کی قسم کھائی تھی، اس سے بہتر کام دوسرا ہے، تو قسم کھائے ہوئے کام کو چھوڑ کر دوسرا کام، جو اس سے بہتر ہے، اسے کروں گا اور اپنی قسم کا کفار دے دوں گا



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

